Lesson 1: Al-Anfal (Ayaat 1- 19):Day 1

سُوْرَۃُ الْاَنْفَال کی تفسیر

ایاتها ۷۵ | ۸ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ۸۸ | رکوعاتها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	غنیمت	کہہ	غنیمت	واسطے اللہ کے ہے	اور	واسطے رسول کے	پس ڈرو	اللہ سے

(اے محمد ﷺ مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے)۔ کہہ دو کہ غنیمت اللہ اور اس کے

وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ

وَ	اَصْلِحُوْا	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗٓ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور	درست کرو معاملے	آپس کے	اور	اطاعت کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اگر	ہو تم

رسول کا مال ہے تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول

مُّؤْمِنِيْنَ ① اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

مُّؤْمِنِيْنَ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَجِلَتْ
ایمان والے	سوائے اس کے نہیں کہ	ایمان والے	وہ لوگ ہیں کہ	جب	یاد کیا جائے	اللہ کو	ڈر جاتے ہیں

کے حکم پر چلو① مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل

قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ

قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِذَا	تُلِيَتْ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُهٗ	زَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا	وَّ	عَلٰى	رَبِّهِمْ
دل ان کے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں اس کی	زیادہ کرتی ہیں ان کو	ایمان	اور	اوپر	اپنے رب کے

ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اُن کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ② الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

يَتَوَكَّلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
توکل کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	اس چیز سے کہ	دیا ہم نے ان کو

بھروسا رکھتے ہیں② (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں)

يُنۡفِقُوۡنَ ﴿٣﴾ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ لَهُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ

يُنۡفِقُوۡنَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	حَقًّا	لَهُمۡ	دَرَجٰتٌ	عِنۡدَ
خرچ کرتے ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں	ایمان والے	سچے	واسطے ان کے	درجے ہیں	نزدیک

خرچ کرتے ہیں (٣) یہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے)

رَبِّهِمۡ وَمَغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿٤﴾ۚ كَمَاۤ اَخۡرَجَكَ رَبُّكَ مِنۡۢ

رَبِّهِمۡ	وَمَغۡفِرَةٌ	وَّ	رِزۡقٌ	كَرِيۡمٌ	كَمَاۤ	اَخۡرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنۡۢ
ان کے رب کے	اور بخشش ہے	اور	رزق ہے	کرامت والا	جس طرح	نکالا تجھ کو	رب تیرے نے	سے

درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے (٤) (ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلنا چاہیے تھا) جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو

بَيۡتِكَ بِالۡحَقِّ ۖ وَاِنَّ فَرِيۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ لَكٰرِهُوۡنَ ﴿٥﴾ۙ

بَيۡتِكَ	بِالۡحَقِّ	وَ	اِنَّ	فَرِيۡقًا	مِّنَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	لَكٰرِهُوۡنَ
گھر تیرے	ساتھ حق کے	اور	بیشک	ایک فرقہ	سے	مسلمانوں	البتہ ناخوش رکھتے تھے

تدبیر کے ساتھ گھر سے نکالا اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی (٥)

يُجَادِلُوۡنَكَ فِى الۡحَقِّ بَعۡدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوۡنَ اِلَى الۡمَوۡتِ

يُجَادِلُوۡنَكَ	فِى	الۡحَقِّ	بَعۡدَ	مَا	تَبَيَّنَ	كَاَنَّمَا	يُسَاقُوۡنَ	اِلَى	الۡمَوۡتِ
جھگڑا کرتے تھے تجھ سے	بیچ	حق کے	پیچھے	اس کے کہ	ظاہر ہوا	گویا کہ	ہانکے جاتے ہیں	طرف	موت کی

وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں

وَهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿٦﴾ؕ وَاِذۡ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحۡدَى الطَّآئِفَتَيۡنِ اَنَّهَا لَكُمۡ

وَ	هُمۡ	يَنۡظُرُوۡنَ	وَ	اِذۡ	يَعِدُكُمُ	اللّٰهُ	اِحۡدَى	الطَّآئِفَتَيۡنِ	اَنَّهَا	لَكُمۡ
اور	وہ	دیکھتے ہیں	اور	جب	وعدہ کرتا تھا تم کو	اللہ	ایک کا	دو جماعتوں میں سے	یہ	واسطے تمہارے ہے

اور اسے دیکھ رہے ہیں (٦) اور (اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ (ابوسفیان اور ابوجہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ

وَتَوَدُّوۡنَ اَنَّ غَيۡرَ ذَاتِ الشَّوۡكَةِ تَكُوۡنُ لَكُمۡ وَيُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّحِقَّ

وَ	تَوَدُّوۡنَ	اَنَّ	غَيۡرَ	ذَاتِ الشَّوۡكَةِ	تَكُوۡنُ	لَكُمۡ	وَ	يُرِيۡدُ	اللّٰهُ	اَنۡ	يُّحِقَّ
اور	تم دوست رکھتے تھے	یہ کہ	بن	شوکت والا	ہووے	واسطے تمہارے	اور	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	ثابت کرے

تمہارا (مسخر) ہو جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و) شوکت (یعنی بے ہتھیار) ہے وہ تمہارے ہاتھ آ جائے اور اللہ چاہتا تھا کہ

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ

الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ	يَقْطَعَ	دَابِرَ	الْكٰفِرِيْنَ	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَيُبْطِلَ
حق کو	اپنی باتوں سے	اور	کاٹے	جڑ	کافروں کی	تا کہ سچا کرے	دین کو	اور جھوٹا کرے

اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ (کر پھینک) دے (٧) تا کہ سچ کو سچ

الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ

الْبَاطِلَ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ	اِذْ	تَسْتَغِيْثُوْنَ	رَبَّكُمْ
باطل کو	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	گنہگار	جس وقت	فریاد کرتے تھے تم	رب اپنے سے

اور جھوٹ کو جھوٹ کردے گو مشرک ناخوش ہی ہوں (٨) جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿٩﴾

فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ	اَنِّيْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ	مِّنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُرْدِفِيْنَ
پس قبول کیا	واسطے تمہارے	یہ کہ میں	مدد دوں گا تم کو	ساتھ ہزار کے	سے	فرشتوں	لگاتار آنے والے

دعا قبول کرلی۔ (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے (٩)

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ

وَ	مَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	وَ	لِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	مَا	النَّصْرُ
اور	نہیں	کیا اس کو	اللہ نے	مگر	خوش خبری	اور	تا کہ آرام پکڑیں	ساتھ اسکے	دل تمہارے	اور	نہیں	مدد

اور اس (مدد) کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں۔ اور مدد تو

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ

اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	اِذْ	يُغَشِّيْكُمُ
مگر	سے	نزدیک	اللہ کے	بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	جبکہ	ڈھانکتا تھا تم کو

اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بے شک اللہ غالب، حکمت والا ہے (١٠) جب اس نے

النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ

النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِّنْهُ	وَ	يُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	لِّيُطَهِّرَكُمْ	بِهٖ
اونگھ سے	امن	طرف اسکی سے	اور	اتارتا تھا	اوپر تمہارے	سے	آسمان	پانی کو	تا کہ پاک کرے تم کو	ساتھ اسکے

(تمہاری) تسکین کے لیے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اُڑھا دی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا تا کہ تم کو اس

وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ

وَ	يُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ	الشَّيْطٰنِ	وَلِيَرْبِطَ	عَلٰى	قُلُوْبِكُمْ	وَ	يُثَبِّتَ
اور	دور کرے	تم سے	نجاست	شیطان کی	اور تا کہ باندھ دے	اوپر	تمہارے دلوں کے	اور	ثابت رکھے

سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لیے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے

بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

بِهٖ	الْاَقْدَامَ	اِذْ	يُوْحِيْ	رَبُّكَ	اِلَى	الْمَلٰٓئِكَةِ	اَنِّيْ	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوْا
ساتھ اسکے	قدم تمہارے	جس وقت	وحی پہنچاتا تھا	رب تیرا	طرف	فرشتوں کے	یہ کہ میں	ساتھ تمہارے ہوں	ثابت رکھو

پاؤں جمائے رکھے (۱۱) جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	سَاُلْقِيْ	فِيْ	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الرُّعْبَ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	البتہ ڈالوں گا میں	بیچ	دلوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	رعب

مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں

فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾ ؕ ذٰلِكَ

فَاضْرِبُوْا	فَوْقَ	الْاَعْنَاقِ	وَ	اضْرِبُوْا	مِنْهُمْ	كُلَّ	بَنَانٍ	ذٰلِكَ
پس مارو	اوپر	گردنوں کے	اور	مارو	ان میں سے	ہر	پور پر	یہ

تو ان کے سر مار (کر) اڑا دو اور اُن کا پور پور مار (کر توڑ) دو (۱۲) یہ (سزا)

بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ

بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	مَنْ	يُّشَاقِقِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اس واسطے ہے کہ	خلاف کیا انہوں نے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	اور	جو کوئی	خلاف کرے	اللہ کا	اور اسکے رسول کا	پس بیشک	اللہ

اس لیے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ

شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ	وَ	اَنَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابَ
سخت	عذاب کرنے والا ہے	یہ ہے	پس چکھو اس کو	اور	بیشک	واسطے کافروں کے	عذاب ہے

بھی سخت عذاب دینے والا ہے (۱۳) یہ (مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے لیے (آخرت میں) دوزخ

النَّارِ ﴿١٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا

النَّارِ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا
آگ کا	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت کہ	ملاقات کرو تم	ان لوگوں سے کہ	کافر ہوئے	لشکر باندھ کر	پس نہ

کا عذاب (بھی تیار) ہے﴿١٤﴾ اے اہل ایمان جب میدانِ جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو

تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا

تُوَلُّوْهُمُ	الْاَدْبَارَ	وَ	مَنْ	يُّوَلِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	دُبُرَهٗٓ	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا
پھیرو ان سے	پیٹھ کو	اور	جو کوئی	پھیر دے ان سے	اس دن	پیٹھ اپنی	مگر	ہنر کرتا ہو

تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا﴿١٥﴾ اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لیے کنارے کنارے چلے (یعنی حکمتِ عملی سے دشمن کو مارے)

لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ

لِّقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَيِّزًا	اِلٰى	فِئَةٍ	فَقَدْ	بَآءَ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَمَاْوٰىهُ
لڑائی کا	یا	جاملتا ہو	طرف	جماعت کی	پس تحقیق	پھر آیا	ساتھ غصے کے	طرف سے	اللہ کی	اور جگہ اس کی

یا اپنی فوج میں جاملنا چاہے اُن سے پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہوگیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے

جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠

جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	فَلَمْ	تَقْتُلُوْهُمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ
دوزخ ہے	اور	بری جگہ ہے	پھر جانے کی	پس نہیں	قتل کیا تم نے ان کو	اور	لیکن	اللہ نے	قتل کیا ان کو

اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے﴿١٦﴾ تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	مَا	رَمَيْتَ	اِذْ	رَمَيْتَ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى	وَلِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	نہ	پھینکا تھا تو نے	جس وقت	پھینکا تھا	اور	لیکن	اللہ نے	پھینکا تھا	اور تاکہ آزمائے	مومنین کو

اور (اے محمد ﷺ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔ اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے

مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

مِنْهُ	بَلَآءً	حَسَنًا	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	ذٰلِكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
اس سے	آزمائش	اچھی	بے شک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بات یہ ہے	اور	یہ کہ	اللہ

(احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے﴿١٧﴾ (بات) یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ اللہ

مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ج

مُوْهِنُ	كَيْدِ	الْكٰفِرِيْنَ	اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا	فَقَدْ	جَآءَكُمُ	الْفَتْحُ
سست کرنیوالا ہے	مکر	کافروں کا	اگر	فتح چاہتے ہو تم	پس تحقیق	آئی تمہارے پاس	فتح

کافروں کی تدبیر کو کمزور کردینے والا ہے﴿۱۸﴾ (کافرو) اگر تم (محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر) فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آچکی۔

وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ج وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ج وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ

وَ	اِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَعُوْدُوْا	نَعُدْ	وَ	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْكُمْ
اور	اگر	باز رہتے ہو	پس وہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اور	اگر	پھر آؤ تم	پھر آئیں گے ہم	اور	ہرگز نہ	کفایت کریگی	تم سے

(دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز آجاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر (نافرمانی) کروگے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے

فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ لا وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ ع

فِئَتُكُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	لَوْ	كَثُرَتْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
جماعت تمہاری	کچھ	اور	اگرچہ	بہت ہو	اور	یہ کہ	اللہ	ساتھ	مسلمانوں کے ہے

اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے﴿۱۹﴾